میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

﴿وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

منگل،13شوال،1442ھ | 25/05/2021 | نمبر:1442/78

پریس ریلیز

امریکہ کو فضائی اور زمینی رسد کیلئے راستہ فراہم کرنے کی یقین دہانی: باجوہ-عمران حکومت افغانستان میں امریکی مفادات کے تحفظ کی ٹھیکے داری کر رہی ہے

پاکستان کے عوام اور افواج، پاکستان کی سیاسی اور فوجی قیادت کی امریکی غلامی اور افغانستان میں امریکہ کے لیے کرائے کی سہولت کاری کے ویژن کو مسترد کرتے ہیں اور پاکستان میں امریکہ کو اڈے دینے یا فضائی اور زمینی رسد کیلئے راستہ فراہم کرنے کے غدارانہ عمل کے خلاف سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی مانند کھڑے ہونگے۔ آخر کب تک اس امت کے بیٹوں کے خون سے حاصل کی گئی فتوحات کو یہ خائن قیادتیں اپنے عہدوں، مراعات اور امریکی غلامی کی نظر کرکے امت کے مفادات کا سستے داموں سودا کرتی رہیں گی؟ افغان مجاہد مسلمانوں کی مزاحمت اپنی روحانی طاقت کے بل بوتے پر، انتہائی محدود مادی قوت کے باوجود امریکی تکبر کو تورا بورا میں دفن کر چکی ہے۔ مغرب مسلمانوں کے ساتھ اپنے جنگی تجربوں سے جان چکا ہے کہ مسلم مزاحمت کو مادی قوت سے کچلنا ناممکن ہے، اسلئے وہ امت کے ساتھ براہ راست محاذ آرائی کے بجائے مسلم ایجنٹ قیادتوں کو استعمال کرتا ہے۔ اور اب امریکہ بھی یہ سبق سیکھ چکا ہے، اور یہی وجہ ہے کہ وہ افغانستان کو پاکستانی افواج کی قیادت کے ذریعے بالواسطہ کنٹرول کرنا چاہتا ہے، جس کیلئے وہ خطے کے ممالک میں فوجی اڈے، افغانستان میں وسیع و عریض سفارت خانہ اور ان سب سے بڑھ کر افغان مزاحمت کو سیکولر جمہوری پروجیکٹ کے ذریعے ایک ایسے سیاسی ڈھانچے میں قابو کرنا چاہتا ہے جس کے بعد مکمل شریعت کا نفاذ بس خواب ہی رہے گا اور امریکہ کے اس خطے میں اثرورسوخ کو تحفظ حاصل ہو جائے گا۔ اس مقصد کیلئے امریکہ پاکستان میں اپنی ایجنٹ سیاسی و فوجی قیادت کو کلیدی ذمہ داری دے رہا ہے، تاکہ وہ افغان "سیکولر جمہوری پروجیکٹ" کی ٹھیکیدار بن سکے۔ پاکستان کے وزیر خارجہ کا "وسیع البنیاد سٹریٹیجک پارٹنرشپ" کا بیان اور پاکستان کے نیشنل سیکیوریٹی ایڈاوائزر کا امریکی نیشنل سیکیوریٹی ایڈوائزر سے ملاقات اسی سلسلے کی کڑیاں ہیں۔

اس خطے کیلئے اسلام کا ویژن بڑا واضح ہے۔ افواج پاکستان میں موجود غوری اور ابدالی کے جانشین بھاگتے امریکیوں کے خلاف افغان مزاحمت کا ساتھ دیں اور انگریز کی کھینچی ہوئی ڈیورنڈ لائن کو مٹا کر وسط ایشیا، افغانستان اور پاکستان کو ایک خلافت کی لڑی میں پرو دیں۔ یہ عملی ویژن اس پورے خطے کی فوڈ سیکیوریٹی پاکستان کی زرعی پیداواری صلاحیت کے ذریعے اور اس علاقے کی توانائی کی ضروریات وسط ایشیا کے کیسپیئن سی (Caspian Sea) کے ذخائر کے ذریعے پورا کر سکتا ہے۔ یہ ہے وہ جیو اسٹریٹیجک اور جیو اکنامک ویژن جو اس خطے کو استعماری مغرب سے حقیقی آزادی دلائے گا۔ جو آگے باقی مسلم ممالک کو جوڑ کر خلافت کو جلد عالمی قوتوں کی صفوں میں لا کھڑا کرے گا۔

اے افواج پاکستان! آپ کے سامنے ہے کہ آپ کی موجودہ قیادت نے رسول اللہ ﷺ کی حرمت کے مسئلے کو پس پشت ڈال کر صلیبی مغرب کی ہمنوائی کی۔ مسجد اقصیٰ پر یہودی چڑھائی کے شرمناک اقدام پر منہ میں گنگنیاں ڈالے رکھیں جس وقت آپ اس کی آزادی کیلئے تن من دھن لگانے کیلئے تڑپ رہے تھے۔ اس قیادت نے کشمیر میں موجود آپ کے بہن بھائیوں کو ہندو جارح کے سامنے بے یار و مددگار چھوڑ دیا، جبکہ آپ بزدل ہندو بنئے کے پرخچے اڑانے کیلئے اہل اور تیار تھے جس کی ایک جھلک 27 فروری 2019 کو آپ دکھا بھی چکے ہیں۔ اور اب یہ قیادت، بجائے یہ کہ امریکہ کو اس خطے سے کھرچ کر باہر پھینک دے، وہ افغان مزاحمت کے خلاف امریکی سازباز کے منصوبے کی روح رواں بننے کیلئے تیار ہے۔ اس قیادت سے جان چھڑائیں جو اللہ، اس کے رسول ﷺ اور امت کے دشمنوں کے ساتھ کھڑی ہے، اور حزب التحریر کو بیعت دیں جو آپ کو دوبارہ فتوحات کے اس تسلسل کی جانب لے جائے گی جہاں سے یہ ربط عثمانی خلافت کے اختتام پر ٹوٹا تھا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے قرآن پاک میں فرمایا؛

﴿فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ﴾

"پھر جب آپ کا پختہ ارادہ ہو جائے تو اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کریں، بیشک اللہ تعالیٰ توکل کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔" (آل عمران:159)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس